اِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوۡنَ

جناب فانی مرادآبادی

خدائے عزّ و جل کا آخری فرمان ہے قرآں
مسلمانوں کی واحد دولتِ ایمان ہے قرآں

یہ نعمت عرش سے نازل ہوئی ہر فرش والوں پر
جہاں بھر کیلئے مجموعۂ عرفان ہے قرآں

اِسی نے ہر زمانے میں دلوں کو روشنی بخشی
سدا خوش رنگ پھولوں کا بہارستان ہے قرآں

اِسی سے چشمِ بینا کو ملا ہے نورِ ربانی
حقیقت میں ہمیشہ مُحسنِ انسان ہے قرآں

کوئی بھی ہو اِسے انسانیت کا درس دیتا ہے
حقائق کا خزینہ بھی عظیم الشّان ہے قرآں

کہیں صحرا نوردوں کو جہاں بانی سکھا دی ہے
جہاں بانوں کی دُنیا میں بھی اک سلطان ہے قرآں

ہمیں دنیا کی ہر شے سے یہی تو ہے عزیز اپنا
ہمارے جسم میں ہے روح اپنی جان ہے قرآں

بہر صورت یہی اک مظہرِ حق و صداقت ہے
نجاتِ اخروی کا حامل و ایقان ہے قرآں

یہی تفسیرِ سنّت بخششِ گنجِ سعادت ہے
نویدِ جنت الفردوس کا احسان ہے قرآں

یہی دُنیا و دیں میں مردِ مومن کا سہارا ہے
بجا ہے یہ کہ عقبیٰ کا اگر سامان ہے قرآں

خدائے عزّ و جل کی ذات ہی اس کی محافظ ہے
صحائف میں بھی رکھتا اک نرالی شان ہے قرآں

ہماری کشتِ ویراں کیلئے بارانِ رحمت ہے
بصیرت اور بصارت کیلئے فیضان ہے قرآں

فلاحِ نوعِ انسانی کا یہ منشورِ دینی ہے
رہِ دستورِ ہستی میں ہماری آن ہے قرآں

اسی سے تابش و تنویر ہے دنیائے فانی میں
مزید اب اور کیا کہیئے کہ بس قرآن ہے قرآں